REGD NO L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم سہ شنبہ — ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۷۸ھ — فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

جلد ۴۷/۱۲ — ۲۳ فتح ۱۳۳۷ ہش — ۲۳ دسمبر ۱۹۵۸ء — نمبر ۲۹۶

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شادی کی مبارک تقریب

مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۵۸ء بروز ہفتہ بعد نماز عصر محترم جناب مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی صاحبزادی ریحانہ بیگم سلمہا اللہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کی شادی حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادے مکرم سید احمد صاحب سلمہ اللہ کے ساتھ ہوئی ہے۔ ریحانہ بیگم سلمہا اللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پڑپوتی ہیں۔ تقریب رخصتانہ میں ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی۔ نیز حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد کے علاوہ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام دیگر بزرگان سلسلہ صدر انجمن احمدیہ و تحریک جدید کے ناظر و وکلاء صاحبان افسران صیغہ جات کارکن اور دیگر مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

حضور ایدہ اللہ کے تشریف لانے اور رونق افروز ہونے کے بعد تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو نظارت امور عامہ کے کارکن مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب نے کی۔ بعدہ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید نے در ثمین میں سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں حضور نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔

ادارہ الفضل اس تقریب سعید کے موقعہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ۔ جناب مرزا عزیز احمد صاحب خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد اور خاندان حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے۔ اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور سلسلہ احمدیہ کے لئے ہر طرح خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ کے احاطہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ جملہ احباب ۲۶ تا ۲۸ دسمبر ۱۹۵۸ء الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں وہاں تشریف لائیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

جلسہ سالانہ کے ایام قریب آ رہے ہیں۔ جلسہ کے دنوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو معمول سے کہیں بڑھ کر کام کرنا پڑے گا۔ اور بہت زیادہ وقت دینی امور کی سرانجام دہی میں مصروف رہنا ہوگا۔ احباب ان دنوں خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو طاقت و ہمت عطا فرمائے۔ تا اس محنت شاقہ کا حضور کی صحت پر کوئی اثر نہ پڑے۔ اور حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر راولپنڈی کی سپیشل گاڑی و واپسی کا پروگرام

راولپنڈی (بذریعہ فون) جلسہ سالانہ کے موقعہ پر راولپنڈی سے مورخہ ۲۴ دسمبر کو شام ۸ بجے جو سپیشل ٹرین ربوہ کے لئے روانہ ہوگی وہ مندرجہ ذیل اوقات کے مطابق راستے کے اسٹیشنوں پر پہنچے گی۔ راستے کی جماعتوں کے احباب وقت مقررہ پر اسٹیشنوں پر پہنچکر اس سپیشل گاڑی سے سفر کریں:

اسٹیشن	وقت	اسٹیشن	وقت	اسٹیشن	وقت
راولپنڈی روانگی ۲۴/۱۲/۵۸	۸ بجے شام	جہلم ۲۵/۱۲/۵۸ رات	۱۲-۱۰	سرگودہا	۶-۲ صبح
مندرا آمد	۹-۱۶	کھاریاں	۱-۲۱	ہنڈے والی	۶-۴۲
گوجرخان "	۹-۴۲	لالہ موسیٰ	۱-۴۵	سکھانوالی	۶-۵۶
دینا "	۱۱-۹	ملکوال	۳-۵۵	لالیاں	۷-۱۷
				ربوہ	۷-۴۰

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۹۵۸ء

احباب یاد رکھیں

جلسہ سالانہ میں شمولیت کرنے والوں کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جن باتوں کی طرف اپنے خطبہ فرمودہ ۱۲ دسمبر ۱۹۵۸ء میں جو الفضل مورخہ ۱۹-۱۲-۵۸ میں شائع ہو چکا ہے۔ توجہ دلائی ہے۔ اور جو ہدایات دی ہیں۔ ہمیں امید ہے، کہ احباب ان کو نظر انداز نہیں کریں گے۔ اور چونکہ امید کی جاتی ہے کہ اس دفعہ بھی جیسا کہ ہوتا آیا ہے۔ جلسہ میں شمولیت کرنے والوں کی تعداد پہلے کی نسبت زیادہ ہوگی۔ اس لئے بھی ضروری ہے کہ ان ہدایات کو خاص طور پر مدنظر رکھا جائے۔

سب سے پہلی بات جو قابل غور ہے وہ یہ ہے کہ احباب کو چاہیئے کہ سردی سے بچاؤ کے لئے اپنے ساتھ پورا بستر اور کپڑے لائیں۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ امسال توقع ہے کہ ایام جلسہ میں جو خاص سردی کے دن ہوتے ہیں سردی پہلے کی نسبت زیادہ ہو جائے۔ جس کے آثار ابھی سے معلوم ہو رہے ہیں۔ ہم یاد دہانی کے لئے اس خطبہ میں سے ضروری اقتباسات درج ذیل کرتے ہیں:

"جلسہ کے دنوں میں ربوہ میں کچھ گرمی ہو جاتی تھی۔ مگر اس سال جس طرح گرمی زیادہ پڑی تھی۔ خشک سردی بھی زیادہ پڑ رہی ہے اس لئے قرآن شریف کے اس حکم کے تحت کہ لاتلقوا بایدیکم الی التھلکۃ اور اس حکم کے ماتحت کہ خذوا حذرکم ہمیں بہت زیادہ احتیاط سے کام لینا چاہیئے نماز ایک بڑا اہم فریضہ ہے۔ مگر خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر جنگ کے موقعہ پر تم نماز پڑھنے لگو۔ تو ہتھیار ساتھ رکھ لیا کرو۔ تاکہ وہ وقت پر کام آ سکیں۔ اب چونکہ جنگ کا زمانہ نہیں۔ بلکہ ارشاد و اصلاح کا زمانہ ہے۔ اس لئے اب 'حذر' سے مراد تلوار نہیں۔ بلکہ اس موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے خذوا حذرکم سے مراد یہ ہے کہ تم اپنے کپڑے تیار رکھو۔ سو میں دوستوں کو نصیحت کرنا چاہتا ہوں۔ کہ جب وہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ آئیں۔ تو اپنا بستر اور پورے کپڑے ساتھ لائیں۔ کیونکہ کئی جلسوں پر دیکھا گیا ہے، کہ کمزور آدمی جلسہ کے دنوں میں سردی کی برداشت نہ کرنے کی وجہ سے واپس جاتے ہی نمونیہ یا کسی اور مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور آپ لوگ جانتے ہیں کہ ایک ایک آدمی کا احمدی بنانا کتنا مشکل ہوتا ہے۔ سالہا سال کے بعد کہیں جا کر ایک آدمی تیار ہوتا ہے۔ پس اس کے ضائع ہونے پر انتہائی افسوس ہوتا ہے۔ سو ہماری جماعت کو اپنی جانوں کی حفاظت اور بچاؤ کے لئے پوری کوشش کرنی چاہیئے جنگ کے ماہرین کہتے ہیں کہ اسلامی جنگوں میں اسلامی لشکر اور غیر اسلامی لشکر میں یہی فرق ہوتا تھا۔ کہ غیر اسلامی لشکر تہور سے کام لیتا تھا۔ اور اسلامی لشکر جرأت سے کام لیتا تھا۔ جاپانیوں میں بھی یہی ہے۔ کہ جو مر جائے اس کی بڑی قدر کی جاتی ہے۔ اور کہا جاتا ہے۔ کہ فلاں شخص بڑا بہادر ہے۔ کیونکہ وہ قوم اور ملک کی خاطر مر گیا۔ مگر اسلامی جنگوں میں مرنے والے سے مارنے والے کی زیادہ قدر کی جاتی ہے۔ اور یہ دیکھا جاتا ہے کہ کس نے کتنے آدمی مارے ہیں۔ اسی طرح جلسہ کے دنوں میں قربان ہو جانا زیادہ قابل قدر چیز نہیں۔ بلکہ جلسہ کے بعد لوگوں کو ہدایت کی طرف لانا قابل قدر چیز ہے۔ تاکہ جماعت جتنی زیادہ پھیل سکے پھیل جائے۔ پس ہماری جماعت کو تہور نہیں دکھانا چاہیئے۔ بلکہ شجاعت دکھانی چاہیئے۔ عربی زبان میں تہور اس بات کو کہتے ہیں۔ کہ جان کی پروا نہ کی جائے۔ اور اندھا دھند قربانی کی جائے۔ اور شجاعت اس کو کہتے ہیں کہ ایسی دلیری سے کام کیا جائے۔ کہ کام کرنے والا اپنی جان بھی بچا لے اور دشمن کو بھی زیر کرنے کی کوشش کرے۔ غیر قوموں میں بے شک تہور کو بڑی قابل قدر چیز سمجھا جاتا ہے۔ لیکن عرب قوموں اور اسلام میں شجاعت کو بڑا سمجھا جاتا ہے۔ پس ہمارا صرف یہ کام نہیں۔ کہ ہم اسلام کے لئے اپنی جان قربان کر دیں۔ بلکہ یہ کام بھی ہے۔ کہ ہم زیادہ سے زیادہ ایسے آدمی کھینچ کر لائیں۔ جو اسلام کے لئے قربانیاں کرنے والے ہوں۔

غرض جلسہ میں شمولیت بڑے ثواب کا کام ہے۔ لیکن ساتھ ہی دوستوں کو یہ بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ جماعت کو بڑھانا اور حق کی اشاعت کرنا اس سے بھی بڑا کام ہے۔ اپنی جان کی حفاظت کرنا بزدلی نہیں بلکہ بہادری ہے۔ پس ہماری جماعت کو جلسہ کے دنوں میں اچھی طرح تیاری کر کے آنا چاہیئے۔"

دوسری بات جو احباب کو پیش نظر رکھنی چاہیئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے الفاظ میں حسب ذیل ہے

"پھر دوستوں کو یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اس دفعہ حکومت کی طرف سے بعض ایسی پابندیاں عائد ہیں جن کی وجہ سے ممکن ہے ہمیں کھانے میں کچھ ردوبدل کرنا پڑے۔ مثلاً کچھ دن گوشت کے ناغے کے مقرر ہیں۔ افسران جلسہ سالانہ حکومت کے افسروں سے مل کر کوشش تو کر رہے ہیں، کہ ناغہ کے دنوں میں گوشت کی اجازت مل جائے۔ لیکن اگر اجازت نہ ملی۔ تو دال اور آلوؤں پر گزارا کرنا پڑے گا۔ یہ بھی ممکن ہے۔ کہ وہ مچھلی کا انتظام کر لیں۔ لیکن اتنی مچھلی بھی نہیں مل سکتی جو جلسہ سالانہ پر آنے والوں کے لئے کافی ہو سکے آٹے کے متعلق حکومت نے وعدہ کیا ہے کہ اگر ہم ثابت کر دیں کہ ہمارا خرچ زیادہ ہے تو وہ گندم کی مقدار بڑھا دیں گے۔ مگر سردست جو اجازت انہوں نے دی ہے ہمارا خرچ اس سے زیادہ ہوتا ہے۔ غرض کھانے میں اگر دوستوں کو کوئی تکلیف ہو تو اسے برداشت کرنا چاہیئے اور اس کو ثواب سمجھنا چاہیئے۔ یہ بھی ایک رنگ کی قربانی ہی ہے۔ اگر گورنمنٹ گوشت کی اجازت نہ دے تو دال اور آلوؤں پر گزارہ کرنا چاہیئے۔ اور اگر گندم کی اجازت نہ دے تو دو روٹیوں کی بجائے ایک روٹی پر ہی گزارہ کر لینا چاہیئے۔"

خلاصۃً اس خطبہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب کی توجہ دو باتوں کی طرف خاص طور پر مبذول فرمائی ہے۔ اول یہ کہ احباب سردی سے بچاؤ کے لئے کافی بستر اور کپڑے ساتھ لائیں۔ خاص کر بچوں اور بوڑھوں کے لئے تو یہ نہایت ضروری ہے کہ وہ سردی سے اپنا مکمل بچاؤ کریں۔ احباب کو معلوم ہے کہ ربوہ میں اگرچہ بہت سے مکانات تعمیر ہو چکے ہیں۔ اور مہمانوں کے ٹھہرنے کے لئے کالج سکول وغیرہ کی عمارتیں بھی موجود ہیں۔ پھر بھی امکان ہے کہ بعض لوگوں کو رہائش کے لئے ایسی محفوظ جگہیں نہ مل سکیں کہ وہ بغیر کافی سامان کپڑوں کے سردی سے بچ سکیں۔

دوسری بات بھی واضح ہے۔ بعض پابندیوں کی وجہ سے خوراک بھی شاید ضرورت کے مطابق بہم نہ پہنچ سکے۔ ایسی صورت میں احباب کو چاہیئے کہ جس قدر ہو سکے کھانا ضائع نہ ہونے دیں۔ لنگروں سے صرف ضرورت کے مطابق حاصل کریں۔ اور خیال رکھیں کہ باسی روٹی اور سالن پر جو قابل استعمال ہو کفایت کرنے کی کوشش کریں۔ یہ بھی دراصل عبادت میں ہی داخل ہے کہ ہم احتیاط سے کھانے کا استعمال کریں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ اور غیر استطاعت دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

دوست امداد درویشاں کی طرف توجہ فرمائیں!

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

اب سردی کا موسم ہے اور جلسہ سالانہ بھی قریب آ رہا ہے جبکہ خدا کے فضل سے کئی درویش جلسہ کی شرکت کے لئے یہاں آئیں گے اور انہیں امداد کی ضرورت ہوگی۔ نیز درویشوں کے بہت سے رشتہ دار بھی جو پاکستان میں ہیں قابل امداد ہیں۔ لہذا احباب کرام اس کار خیر کی طرف توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں وجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ - دسمبر ۵۸ء

روحانیت ہی دنیا کو تباہی سے بچا سکتی ہے

(از مکرم اخوند فیاض احمد صاحب لاہور)

موجودہ دور ہتھیاروں کا دور ہے۔ مادی طور پر ترقی یافتہ قومیں اٹامک اور ہائیڈروجن بموں کے بعد مصنوعی سیاروں اور چاند پر راکٹ پھینکنے کی آزمائشوں میں مصروف نظر آتی ہیں ان کی یہ سب کوششیں ہتھیاروں اور مادی طاقت کے اجتماع میں آگے بڑھ جانے کے لئے ہیں۔ اور ان کے نزدیک مد مقابل کی کسی جارحانہ کارروائی سے بچنے۔ اور ان کے بعد اپنے دوستوں اور ہمدردوں کے امن میں رہنے کی بھی ایک صورت ہے۔

قطع نظر اس کے کہ بڑی قوموں کی ہتھیاروں کی یہ دوڑ کہاں تک جاتی ہے۔ اور آگے چل کر یہ کیا رنگ لائے گی۔ ایک اہم سوال روحانیت کے ساتھ ذرا سا بھی لگاؤ رکھنے والے انسان کے لئے یہ ہے کہ کیا صرف مادی قوت کا حصول اور اجتماع ہی انسانیت کے کسی آنے والے حقیقی یا مزعومہ مہلک طوفان سے بچاؤ کا ذریعہ ہو سکتا ہے؟ اگر اس سوال کا جواب مثبت میں ہے۔ تو ابتدائے آفرینش سے روحانی اور اخلاقی اقدار کا ایک تصور جو بنی نوع انسان میں چلا آتا ہے۔ سراسر باطل قرار پاتا ہے اور انسان جہاں ایک سینکڑوں ہزاروں سال پرانی اپنی روش کو چھوڑنے پر مجبور ہو جاتا ہے وہاں اس کی عقل یہ سمجھ نہیں پاتی کہ آخر سینکڑوں، ہزاروں سال سے ہمارے آباؤ اجداد ایک "غلط" روش سے کیوں چمٹے آ رہے تھے؟

اور اگر اوپر کے سوال کا جواب منفی میں ہے۔ تو وہ کونسی طاقت ہے جو انسانیت کو ہر قسم کے دکھوں اور دردوں سے نجات دلا سکتی ہے؟

ایک خالص مادہ پرست انسان اپنے تمام سوالوں کا جواب مادیت کے قانون سے ڈھونڈنے کی کوشش کرتا ہے لیکن ایک متوازن طبع انسان قانون قدرت اور قانون شریعت دونوں کی روشنی میں اپنی مشکلات کا حل تلاش کرتا ہے۔ اور ان دونوں قانونوں کو دیکھنے سے ہمیں مادی طاقت کے علاوہ ایک اور طاقت کا بھی سراغ ملتا ہے۔ اور وہ روحانی طاقت ہے۔

کیا یہ حقیقت نہیں کہ دنیا میں جب کبھی مادی طاقت روحانی طاقت سے ٹکرائی تو دنیا عبرت انگیز طور پر ملیامیٹ کر دی گئی؟ خواہ مادیت اور روحانیت کی یہ جنگ تدبیر کی تھی یا ہتھیاروں کی۔ آدمیت کے اولین دور میں ابلیس نے تدبیر سے آدمؑ کے مشن کو ناکام بنانے کی کوشش کی اور انسانیت کو ہمیشہ کے لئے گمراہی اور مادیت کی تاریکی میں دھکیل دینے کا بیڑا اٹھایا۔ لیکن نتیجہ ظاہر ہے اس اولین دور سے آج تک انسانیت کا کاروان جادۂ روحانی پر قدم مارتا چلا آ رہا ہے انسان کا قلم اور زبان آج تک ابلیس پر لعنت بھیجتے چلے آ رہے ہیں۔ اور آدمؑ پر سلام۔

جالوت کے لاؤ لشکر کو کیا روز بد دیکھنا پڑا؟ فرعون کے جادوگروں کو اور خود اسے اپنی ساری عظمت اور طاقت لٹتے ہوئے دیکھ کر بالآخر کیا اقرار کرنا پڑا؟ اصحاب فیل کا کیا انجام ہوا؟ ——— اور سب سے آخر میں اور سب سے بڑھ کر عرب کے ان خونخوار سرداروں کی تدبیروں اور چڑھائیوں کا کیا نتیجہ نکلا۔ جو انہوں نے اسلام اور بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف کیں؟

کیا وہ کوئی انسانی تدبیر تھی۔ یا کوئی مادی ہتھیار تھا جو ان مٹھی بھر کنگوٹیوں میں

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ

مجلس انصار اللہ کی شوریٰ کا اہم فیصلہ

تعمیر فنڈ کے لئے سترہ ہزار روپے کی رقم جلد فراہم کی جائے

(از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) نائب صدر انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ نے اپنے گزشتہ سالانہ اجتماع کے موقع پر اپنی شوریٰ میں یہ فیصلہ کیا تھا کہ تعمیر کا کام ایک سال کے اندر اندر پورا ہو جانا چاہیئے اس کے لئے مجالس نے اپنی یہ ذمہ داری قرار دی تھی کہ وہ اس غرض سے سترہ ہزار روپے کی رقم بہت جلد عطیہ جات کے ذریعہ اراکین سے وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں گی۔ تا کہ مرکز اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے قابل ہو سکے۔

شوریٰ نے ایک سب کمیٹی اس غرض سے مقرر کی تھی کہ وہ مختلف حلقوں کے لئے رقوم کی تعیین کر دے۔ جسے پورا کرنا ان کا فرض ہو۔ اس کمیٹی نے اپنی رپورٹ شوریٰ میں پیش کر دی۔ جس پر شوریٰ نے ہر حلقہ کے لئے رقوم مقرر کر دی ہیں جو اس نوٹ کے آخر میں درج کی جا رہی ہیں۔ یہ رقم سترہ ہزار سے کچھ زائد رکھی گئی تھی تا کہ وصولی کے اخراجات کے بعد مرکز کو سترہ ہزار کی رقم ضرور وصول ہو جائے جس سے تعمیر کا کام مکمل کیا جا سکے۔

مجلس انصار اللہ کے دور جدید میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے میری درخواست پر یوم مصلح الموعود کی مبارک تقریب پر دفاتر انصار اللہ کا سنگ بنیاد رکھا۔ اسوقت ہمارے پاس فنڈز موجود نہ تھے۔ اور میں نے محض اللہ تعالیٰ کی امداد پر بھروسہ رکھتے ہوئے حضور کی خدمت میں سنگ بنیاد رکھنے کی درخواست کی تھی جس کے بعد میں نے انصار اللہ کو پکارا۔ میری آواز من انصاری الی اللّٰہ کے جواب میں چاروں طرف سے نحن انصار اللّٰہ کا جواب آیا اور مخلصین نے سو سو روپے کے عطیہ جات بھجوا کر مرکز سلسلہ میں اپنے نشیمن کی تعمیر کے لئے سامان مہیا کر دیا اور چند مہینوں کے اندر اندر انصار اللہ کی شایان شان عمارت کھڑی ہو گئی۔ انصار اللہ نے بہت اخلاص کا مظاہرہ کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو دنیا و آخرت میں جزائے خیر دے۔

اب دفاتر اور ہال کی تکمیل باقی ہے۔ کارکنان کے کوارٹرز بننے ہیں۔ پانی کی فراہمی کیلئے چھوٹا ٹیوب ویل نصب کرنا ہے۔ ان تمام کاموں پر سترہ ہزار روپیہ خرچ کا اندازہ ہے۔ اور جب شوریٰ میں یہ معاملہ پیش ہوا تو مجالس نے اس کام کو ایک سال کے اندر مکمل کرنے کا عہد کیا۔

میں مخلصین کو ایک دفعہ پھر پکارتا ہوں کہ وہ آگے بڑھیں اور اس رقم کو جلد پورا کر دیں۔ تا کہ مرکز آپ لوگوں کی خواہش کے مطابق اس کام کو مکمل کر کے دوسرے مفید کاموں کی طرف جو اسوقت مجلس انصار اللہ سر انجام دے رہی ہے زیادہ توجہ مبذول کر سکے۔ جزاکم اللّٰہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

ذیل میں حلقوں کے نام، رقم اور فراہمی کے منتظمین کے نام دیئے جاتے ہیں۔ جملہ مجالس سے توقع ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کے منتظمین سے پورا تعاون کریں گی۔ تا کہ یہ کام جلد مکمل ہو جائے

نام حلقہ	رقم	منتظم اعلیٰ
کراچی۔ سابق صوبہ سندھ، سابق بلوچستان	۷۰۰/- روپیہ	زعیم اعلیٰ کراچی۔ چوہدری عبداللہ خان صاحب
لاہور شہر و ضلع	۳۰۰۰/- روپیہ	زعیم اعلیٰ لاہور۔ چوہدری اسد اللہ خان صاحب
سیالکوٹ شہر و ضلع	۱۵۰۰/- "	زعیم اعلیٰ سیالکوٹ و بابو قاسم الدین صاحب
گوجرانوالہ شہر و ضلع	۵۰۰/-	" گوجرانوالہ و میر محمد بخش صاحب
ضلع شیخوپورہ	۱۰۰۰/-	چوہدری انور حسین صاحب و سید لال شاہ صاحب
" لائلپور	۱۰۰۰/-	شیخ محمد احمد صاحب۔ شیخ محمد یوسف صاحب
" سرگودہا	۱۰۰۰/-	مرزا عبد الحق صاحب
" گجرات	۵۰۰/-	راجہ علی محمد صاحب

نام حلقہ	رقم	منتظم اعلیٰ
ضلع راولپنڈی	۱۰۰۰/- روپیہ	میاں عطاء اللہ صاحب
" جھنگ	۱۰۰۰/- "	میاں محمد بشیر احمد صاحب
سابق صوبہ سرحد	۵۰۰/- "	بابو شمس الدین صاحب و خان خواص خان صاحب
ضلع ملتان سابق بہاولپور، ڈی جی خان و مظفر گڑھ	۱۱۰۰/- "	ملک عمر علی صاحب و زعیم اعلیٰ ملتان
ضلع منٹگمری	۵۰۰/- "	چوہدری محمد شریف صاحب
ضلع کیمبلپور و میانوالی	۲۰۰/- "	کرنل سلطان محمود خان صاحب
مشرقی پاکستان	۱۰۰۰/- "	صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب
جہلم	۱۰۰/- "	مولوی عبد المغنی صاحب

خاکسار۔ مرزا ناصر احمد۔ نائب صدر انصار اللہ مرکزیہ

پوشیدہ تھا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر میں کفار کی طرف پھینکی تھیں مگر وہ ریت اور ہوا کا ایک طوفان بن کر مخالفوں پر جا پڑیں؟ یا آنحضرتؐ کا وہ مٹھی بھر کنکریاں پھینکنا محض ایک نشان تھا۔ اور اس کے پیچھے آپؐ کی وہ عظیم الشان پرسوز دعائیں تھیں جنہوں نے مومنوں کے حق میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور کافروں کے حق میں اللہ تعالیٰ کے غضب کو سخت جوش دلایا تھا۔ اور فرشتے اللہ تعالیٰ کا حکم ملتے ہی عناصر کا ایک طوفان لے آئے تھے؟

کیا وہ کسی مادی قوت و اقتدار کا نتیجہ تھا یا ایک ناقابل شکست بلکہ آخر میں ساری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے جانے والے روحانی نظام کے معجزہ کہ غزوہ خندق میں ایک سخت پتھر پر جب خدا تعالیٰ کے برگزیدہ رسولؐ نے پھاوڑا چلایا تو آپؐ کو قیصر و کسریٰ کے خزانوں کی کنجیاں ملنے کی بشارت دی گئی؟ حالانکہ بظاہر وہ ایسا زمانہ تھا جب دشمن بڑھ کر مسلمانوں کے وطن پر حملہ آور ہوا تھا اور بچاؤ کے لئے مسلمان اس قدر فکر مند تھے اور محنت شاقہ سے کام کر رہے تھے کہ آنکھیں پتھرائی جاتی تھیں اور دل اچھل اچھل کر حلق تک آ رہے تھے۔ لیکن خدا تعالیٰ کے رسولؐ کی بات پوری ہوئی۔ مادیت کے ایوانوں کی چھتیں گرا دی گئیں اور ان کی دیواروں کو جڑوں سمیت اکھیڑ کر پھینک دیا گیا اور ان کی جگہ خدا تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی عظمت کے جھنڈے گاڑ دئے گئے اور یہ آخری سبق دنیا کو پڑھ کر سنا دیا گیا کہ انسان کی اعلیٰ ترین عظمت اور آخری فتح کا راز ان روحانی ہتھیاروں میں ہے جن کے شامل حال ہمیشہ الٰہی نصرت و تائید ہوتی ہے۔

افسوس! انسان یہ سبق بھول گیا۔ مگر ایسا بھی الٰہی نوشتوں کے مطابق ہوا۔ بائیبل میں حزقیل نبی کی یہ پیشگوئی موجود ہے کہ آخری زمانہ میں یاجوج جو ماجوج کی سرزمین کا ہوگا اور روش اور مسک اور توبل کا فرمانروا، مادی قوت کے بل بوتے پر دنیا میں فساد برپا کرے گا۔

(بحوالہ "اسلام کا اقتصادی نظام" مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (امام جماعت احمدیہ)

اور قرآن مجید نے فرمایا ہے:

ان یاجوج وماجوج مفسدون فی الارض (الکھف) نیز حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج وھم من کل حدب ینسلون (الانبیاء)
یعنی یاجوج و ماجوج زمین میں فساد کرنے والے ہونگے اور انہیں ہر پہاڑی اور سمندری راستہ کو طے کر لینے کی طاقت حاصل ہوگی یعنی وہ فضاء کی بلندیوں اور سمندر کی گہرائیوں کے شناور ہوں گے۔ لیکن وہ اپنے ہتھیاروں اور طاقت کو فساد کے لئے استعمال کریں گے۔ اور کمزوروں کے حقوق چھین کر ان کو اپنا غلام بنانے کی کوشش کریں گے۔

نتیجہ کیا ہوگا؟ تب اللہ تعالیٰ دنیا میں ایک ایسے نیک اور اولوالعزم انسان کو بھیجے گا۔ جو مادی ہتھیاروں کا مقابلہ روحانی ہتھیاروں سے کرے گا۔ اور خدا تعالیٰ کی نصرت اور تائید اور اس کے پرجلال اور پرہیبت نشانوں کے ذریعہ دنیا سے فساد کو مٹا کر امن قائم کر دے گا۔

بائیبل میں اس موعود مصلح کا نام "آدم زاد" لکھا ہے:

"اے آدم زاد! تو جوج کے خلاف نبوت کر اور کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے دیکھ اے جوج! روش اور مسک اور توبل کے فرمانروا! میں تیرا مخالف ہوں"

"خداوند خدا فرماتا ہے اور ہر ایک انسان کی تلوار اس کے بھائی پر چلے گی اور میں وبا بھیجکر اور خونریزی کر کے اسے سزا دوں گا۔ اور اس پر اور اسکے لشکروں پر اور ان بہت سے لوگوں پر جو اسکے ساتھ ہیں۔ شدت کا مینہ اور بڑے بڑے اولے اور آگ اور گندھک برساؤں گا۔ اور اپنی بزرگی اور اپنی تقدیس کراؤں گا۔ اور بہت سی قوموں کی نظروں میں مشہور ہوں گا۔ اور وہ جانیں گے کہ خداوند میں ہوں"

(حزقیل باب ۳۸/۳۹)

اور قرآن مجید نے اس موعود کا نام ذوالقرنین بیان فرمایا ہے۔ جس سے اقوام یاجوج وماجوج سے حفاظت کی درخواست کریں گی (الکھف)

یہ امر کہ آنیوالا موعود یاجوج ماجوج کے مقابل مادی ہتھیاروں کا استعمال نہیں کرے گا۔ بائیبل کی اوپر کی عبارت سے یوں ثابت ہے کہ وہ جوج کے خلاف "نبوت" کرے گا۔ یعنی روحانی طریق اختیار کرے گا۔ نیز دوسرے حوالے سے جوج کی ہلاکت آسمانی عذابوں کے نتیجہ میں ثابت ہے۔ جو انسانی تدبیر یا طاقت سے بالا ہوں گے۔ جیسا کہ بدر میں کفار کے خلاف آندھی کا طوفان آیا تھا۔

قرآن مجید نے آخری زمانہ میں مادہ پرست قوموں کی ہلاکت کی پیشگوئی ان الفاظ میں فرمائی ہے۔ افحسب الذین کفروا ان یتخذوا عبادی من دونی اولیاء انا اعتدنا جھنم للکفرین نزلا قل ھل ننبئکم بالاخسرین اعمالا الذین ضل سعیھم فی الحیوۃ الدنیا وھم یحسبون انھم یحسنون صنعا۔ کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انسانوں پر بھروسہ کرنے والے اسی دنیا میں عذاب کا شکار ہوں گے اور وہ ایجادیں جن پر ان کو ناز ہوگا دھری کی دھری رہ جائیں گی۔ (باقی)

نقد و نظر

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا "مجلہ یادگار" (سوونیئر)

حجم بڑے سائز کے ۷۰ صفحات۔ تمام تر آرٹ پیپر پر مشتمل
طباعت معیاری، ٹائپ اور بلاکس نہایت دلکش اور خوبصورت
قیمت فی نسخہ تین روپے۔
ملنے کا پتہ:۔ احمدیہ ہال میگزین لین کراچی نمبر ۳

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا "مجلہ یادگار" (SOUVENIR) مجلس مذکور کی ایک مہتم بالشان پیشکش ہے۔ جس پر مجلس بجا طور پر شکریہ اور مبارکباد کی مستحق ہے۔ نہایت قیمتی اور اعلیٰ قسم کے آرٹ پیپر پر طبع شدہ یہ مصور مجلہ جو بڑے سائز کے ۷۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ مجلس کی طرف سے اس کے تیسرے سالانہ اجتماع منعقدہ ۲۶ تا ۲۸ ستمبر ۱۹۵۵ء کے موقع پر شائع کیا گیا تھا۔ مجلہ کیا ہے معنوی اور صوری خوبیوں کا ایک دلکش مرقع ہے جسے دیکھکر دل سے بے ساختہ آفرین نکلتی ہے۔ یہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی۔ محترم جناب صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور جماعت کراچی کے بعض سربرآوردہ حضرات کے خصوصی پیغامات کے علاوہ بعض قیمتی اور قابل قدر مضامین پر مشتمل ہے جنمیں جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ، بیرونی ممالک میں اس کی عظیم الشان تبلیغی مساعی اور مجلس خدام الاحمدیہ کی رفاہی سرگرمیوں پر نہایت احسن پیرائے میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ پھر اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خلفائے سلسلہ احمدیہ اور متعدد تقریبات کے نہایت اعلیٰ اور خوشنما فوٹو شامل کر کے اسے اسم بامسمیٰ بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی گئی۔ علاوہ ازیں دنیا کا ایک وسیع نقشہ درج کر کے اس امر کی نشاندہی کی گئی ہے کہ کن کن ممالک میں جماعت احمدیہ کے تبلیغی مشن قائم ہیں اور مساجد تعمیر ہو چکی ہیں۔ یہ بیش قیمت نصائح اور مضامین کا ایک مختصر مجموعہ بھی ہے اور تصاویر کا ایک خوبصورت البم بھی بلاشبہ یہ صوری خوبیوں کے اعتبار سے طباعت اور ترصیع و تزئین کی ایک نہایت کامیاب کوشش ہے۔

اخبار "الفضل" کی اعانت
اور
درخواست دُعا

محترم جناب ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب آف کاٹھی حال کراچی اور ان کی صاحبزادی محترمہ امۃ الحفیظ صاحب لیڈی ڈاکٹر نے مبلغ دو صد روپیہ کی رقم بطور صدقہ حضرت مولوی حافظ محمد شفیع دین صاحب مرحوم و مغفور۔ متولی جامع مسجد احمدیہ المعروف کبوتراں والی مسجد کی طرف سے دفتر الفضل کو عنایت فرمائی ہے۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مولوی صاحب مرحوم کے درجات روحانیہ کو اور بھی بلند کرے اور ان کے جملہ لواحقین کو ان کے سے اوصاف حمیدہ اپنے اندر پیدا کرنے کی توفیق بخشے نیز اللہ تعالیٰ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف اور محترمہ ڈاکٹر امۃ الحفیظ صاحبہ کو مزید ایثار و قربانی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ یاد رہے کہ حضرت مولوی صاحب رشتہ کے اعتبار سے محترم ڈاکٹر صاحب کے خسر اور محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ کے نانا جان تھے۔

نوٹ:۔ دفتر الفضل کی طرف سے آمدہ رقم سے مستحقین کے نام الفضل کا خطبہ نمبر سال بھر کے لئے جاری کر دیا جائے گا۔

(مینیجر اخبار الفضل)

شانِ قرآن

(از مکرم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور خارجہ ربوہ)

"قرآن کریم سے ہمارا تعلق اب تک یہ تھا کہ بچے اسے ناظرہ پڑھ لیں یا حفظ کریں۔ بڑے آدمی بطور تبرک اس کی تلاوت صبح کے وقت تھوڑی بہت کر لیا کریں۔ رمضان کی تراویح میں اس کا ایک دور ہو جائے۔ مرنے کے بعد قُل میں کام آئے۔ دو عدالتوں میں اس کی قسم کھائی جائے۔ یا اس کی آیات گھول کر مریض کو پلا دی جائیں تا کہ اسے شفا ہو جائے۔ مگر قرآن کریم جس عظیم الشان غرض کے لئے آیا تھا اس کی طرف کسی کی توجہ نہیں تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وجود پاک ہی تھا جنہوں نے آ کر ہمیں بتایا کہ قرآن کریم کی حقیقی عظمت اور حقیقی شان کیا ہے؟ قرآن کریم کن برکات کا حامل ہے؟ قرآن کریم کس قسم کے مریضوں کو شفا دیتا ہے؟ کیا کیا روحانی خزائن قرآن کریم میں جمع ہیں۔ قرآن کریم کیسا حسن اور کیسی دلآویزی اپنے اندر رکھتا ہے؟ اور قرآن کریم پر عمل کرنے اور اس کی تابعداری اختیار کرنے سے انسان کتنے اعلیٰ مدارج حاصل کر سکتا ہے؟

یہ ساری باتیں "شانِ قرآن" میں ایسی خوبی، ایسی عمدگی، ایسی لطافت اور اس قدر بلاغت کے ساتھ بیان کی گئی ہیں جس کا اندازہ صرف اس کے اوصاف حمیدہ سے ہو سکتا ہے قرآن کریم کی مدح و ثناء۔ اس کی تعریف و توصیف۔ اس کے معارف و نکات اور اس کے حسن و جمال کے متعلق جو کچھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی مختلف کتب اور اپنی تحریرات اور تقاریر میں تحریر اور بیان فرمایا ہے۔ وہ سب اس کتاب "شانِ قرآن" میں احسن ترتیب کے ساتھ مع حوالہ جات بیان کر دیئے گئے ہیں اس بہترین مجموعہ حقائق کے پڑھنے سے یہ حقیقت روز روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام قرآن پاک کے کتنے سچے عاشق تھے۔ کہ اولین و آخرین میں سے کسی نے بھی کلام اللہ کی اتنی تعریف و توصیف نہیں کی جیسی آپ نے کی ہے اور نہ آج تک ایسی خدمت قرآن کسی سے بن آئی جیسی آپ نے کی ہے

یہ کتاب یقیناً اس قابل ہے کہ احباب جماعت کے ہر گھر میں اس کی ایک ایک جلد ضرور ہونی چاہیئے۔ تاکہ اس کے مطالعہ سے اسلام سے محبت رکھنے والے دل میں قرآن کریم کا عشق پیدا ہو۔ اور صاحب دل اس کی برکات سے نوازے جائیں۔ عام مسلمانوں میں بھی اس کتاب کی اشاعت تبلیغ کا بہترین ذریعہ ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ احباب جماعت اس قابل قدر کتاب کی اشاعت میں حصہ لے کر ان غلط فہمیوں کو ضرور دور کریں گے جو غیر مسلموں نے قرآن کریم اور اسلام کے متعلق پھیلا رکھی ہیں۔"

علاج فالج

میں تقریباً تین سال سے فالج کا مریض ہوں۔ جس کی وجہ غالباً دماغ کی کسی شریان میں خون کا انجماد ہے (THROMBOSIS)۔ موجودہ حالت نیم بیہوشی کی سی کیفیت کے علاوہ مفلوج حصہ میں کافی اکڑاؤ اور احساس سردی ہے۔ جو صبح و شام اور ذرا سی ہوا چلنے پر زیادہ ہو جاتا ہے۔ یہ مرض ڈاکٹروں میں عسیر العلاج ہے۔ ممکن ہے طب وغیرہ میں کوئی ایسی دوائی ہو جو منجمد خون کو تحلیل کر سکے یا اکڑاؤ اور احساس سردی کا دفعیہ کر دے۔ لہذا اگر کسی صاحب کو ایسی دوائی معلوم ہو جس کا انہوں نے ایسے مریضوں پر خود تجربہ کیا ہو تو وہ مجھے مطلع فرمائیں۔ نسخہ سہل الحصول اور سہل الترکیب ہو یا پھر وہ خود علاج کریں۔ بشرط صحت میں ان کی خدمت میں ایک معین رقم پیش کر دوں گا۔ اگر وہ مجھے جلسہ سالانہ پر مل سکیں تو بہتر ہو گا۔

(ڈاکٹر) محمد رمضان

محلہ دار الصدر غربی ربوہ

ضلع جھنگ مغربی پاکستان

سپیشل گاڑیوں کے متعلق اطلاع

اس وقت تک سپیشل گاڑیوں کے متعلق جو ریلوے نے تجویز کی ہے وہ درج ذیل ہے۔ اگر اس میں کوئی تبدیلی ہوئی تو اس کے متعلق اطلاع شائع کر دی جائے گی

۱۔ لاہور سے ربوہ ۲۵/۱۲/۵۸ کو دو بجے دوپہر روانہ ہو گی۔

۲۔ سیالکوٹ سے ربوہ ۲۵/۱۲/۵۸ کو صبح نو بجے روانہ ہو گی۔

۳۔ نارووال سے ربوہ ۲۵/۱۲/۵۸ کو ۳ بجے دوپہر روانہ ہو گی۔

۴۔ جھنگ سے ربوہ ۲۵/۱۲/۵۸ کو دن کے ۱۲ بجے روانہ ہو گی۔

۵۔ لائلپور سے ربوہ ۲۵/۱۲/۵۸ کو شام کو چھ بجے روانہ ہو گی۔

راولپنڈی سے ربوہ ۲۴/۱۲/۵۸ کو شام کے ۸ بجے روانہ ہو گی۔

واپسی

۱۔ ربوہ سے لاہور ۲۸/۱۲/۵۸ کو رات دس بجے روانہ ہو گی۔

۲۔ ربوہ سے سیالکوٹ ۲۹/۱۲/۵۸ کو صبح سات بجے روانہ ہو گی۔

۳۔ ربوہ سے نارووال ۲۹/۱۲/۵۸ کو صبح چھ بجے روانہ ہو گی۔

۴۔ ربوہ سے جھنگ ۲۹/۱۲/۵۸ کو وقت کا بعد میں اعلان کیا جائے گا۔

۵۔ ربوہ سے لائلپور ۲۹/۱۲/۵۸ کو وقت کا بعد میں اعلان کیا جائے گا

(ابو المنیر نور الحق ناظم استقبال)

صدران جماعت و سیکرٹریان مال کی خدمت میں گذارش

ایسے احباب جن کی وصیت بوجہ بقایا وغیرہ منسوخ ہو گئی ہو۔ ان کے متعلق مجلس مشاورت ۱۹۵۶ء میں فیصلہ ہوا تھا کہ اگر کوئی شخص وصیت منسوخ ہونے کے بعد چھ ماہ کے اندر اپنی وصیت بحال نہ کرائے۔ یا ندامت کا اظہار کر کے چندہ عام ادا کرنے کی اجازت نہ لے تو اس سے نادہندوں جیسا سلوک کیا جاوے کیونکہ وصیت منسوخ ہونے کے بعد چندہ قبول کرنے کی غرض تو یہ تھی کہ انہیں اپنی کوتاہی کا احساس پیدا ہو۔ نہ یہ کہ وصیت منسوخ ہونے کی بنا پر آئندہ ہمیشہ کے لئے انہیں چندہ ادا کرنے سے فراغت مل جاوے اور وہ احمدی بھی کہلاتے رہیں اور نظام سلسلہ میں خرابی کا موجب بنتے رہیں۔ لہذا مقامی جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ ایسے افراد کو توجہ دلائیں کہ یا تو وہ وصیت بحال کرائیں یا چندہ عام ادا کرنے کی اجازت حاصل کریں۔ اگر کوئی شخص مقامی عہدہ داران کی مخلصانہ کوششوں کے باوجود بھی مائل بہ اصلاح نہیں ہوتا تو اس کا معاملہ مقامی مجلس عاملہ میں پیش کر کے اس کے متعلق مناسب کارروائی کے لئے نظارت امور عامہ میں مفصل رپورٹ بھجوائی جائے کہ وہ شخص نظام سلسلہ کی پابندی کرنے پر آمادہ نہیں کیا جا سکا۔

اس سے پہلے بھی اخبار الفضل مورخہ ۱۳ جنوری ۱۹۵۷ء کے ذریعہ عہدہ داران کو اس اہم معاملہ کی طرف توجہ دلائی گئی تھی۔

(۲) لیکن ابھی تک مختلف جماعتوں میں کئی ایسے افراد موجود ہیں۔ جن کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ پس میں تمام صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال سے التماس کرتا ہوں کہ اس بارہ میں اپنی ذمہ داری ادا کرنے کی طرف توجہ فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

تعاونوا علی البر والتقوی

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دینی ادارہ جامعہ احمدیہ کی عمارت اپنی تکمیل کی ایک منزل کو طے کر چکی ہے۔ مگر جامعۃ المبشرین اور جامعہ احمدیہ کے الحاق کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے طلباء کی تعداد اتنی ہوگئی ہے کہ یہ عمارت کافی نہیں۔ اس کے علاوہ ابھی تک طلباء کے لئے ہوسٹل تعمیر نہیں ہو سکا۔

احباب جماعت سے یہ امر مخفی نہیں کہ اس ادارہ کے لئے کہ جس میں ایک اچھی خاصی تعداد غیر ملکی طلباء کی بھی ہے۔ ایک اچھا ہوسٹل کس قدر ضروری ہے۔ لیکن ابھی تک ہم اس فرض سے عہدہ برآ نہیں ہو سکے۔

میں جماعت کے مخلصین کو اس نیک کام کی دعوت دیتا ہوں کہ آپ سلسلہ کے اس اہم دینی ادارہ کی عمارت کو جلد از جلد پایۂ تکمیل کو پہنچائیں اور جامعہ احمدیہ کی عمارت کو مکمل کرنے کے ساتھ طلباء کی رہائش کے لئے بھی مناسب عمارت جلد کھڑی کر دیں۔

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو اپنے اس فرض کی طرف توجہ دینے کی توفیق عطا فرمائے

اگر

(۱) آپ تعلق باللہ اور روحانی ترقی چاہتے ہیں۔

(۲) آپ قرآن مجید کے پُر معارف اور ایمان افروز معنی سمجھنا چاہتے ہیں۔

(۳) آپ اصلاح نفس اور تربیت اولاد کرنا چاہتے ہیں۔

(۴) آپ وفات مسیح کے صحیح دلائل جاننا چاہتے ہیں

(۵) آپ آیت خاتم النبیین کی صحیح تفسیر سمجھنا چاہتے ہیں۔

(۶) آپ صداقت مسیح موعود علیہ السلام کے دلائل سمجھنا چاہتے ہیں

(۷) آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ قرآن مجید ہی آخری اور مکمل کتاب ہے۔ اور اسلام ہی آخری مذہب ہے۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی آخری شرعی نبی ہیں۔

(۸) آپ اس زمانہ کی زہریلی اور گمراہ کن فضا سے اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو بچانا چاہتے ہیں

تو

آپ کو سلطان القلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روح پرور کتب کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

حضور علیہ السلام کی تمام کتب جو اسی ۸۰ سے بھی زائد ہیں سیٹ کی صورت میں چوبیس جلدوں میں شائع کر رہی ہے۔ اس سیٹ کی تین جلدیں شائع بھی ہو چکی ہیں۔

آج

ہی اس کی خریداری قبول فرمایئے! اور فارم خریداری دفتر سے مفت طلب فرمایئے!

خاکسار: منیجنگ ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ

ضروری اعلان

برائے حصہ داران مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان

بسلسلہ کلیم مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان جملہ حصہ داران کمپنی مذکور کی جنرل میٹنگ میں حاضری ضروری ہے۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا جملہ حصہ داران کمپنی سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۲۷-۱۲-۵۸ بروز ہفتہ بمقام ربوہ دفاتر تحریک جدید کے کمیٹی روم میں تشریف لا کر اجلاس میں شمولیت فرمائیں۔ جملہ حصہ داران کی حاضری نہایت ضروری ہے

المعلن: محمود الحسن قریشی منیجر مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان حال سرگودھا

زعماء انصار اللہ کی توجہ کے لئے

مجلس انصار اللہ کا مالی سال اس فتح کو ختم ہو رہا ہے۔ جملہ مجالس کے زعماء صاحبان اس بات کا جائزہ لیں کہ ان کی مجلس اپنا سو فیصدی بجٹ پورا کر چکی ہے۔ اگر کمی ہو تو اسے بقیہ دنوں میں ضرور پورا کر دیں۔ تاکہ مجلس جو مفید کام کر رہی ہے۔ اس میں کسی قسم کی روک پیدا نہ ہو۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ہدایۃ المقتصد اردو ترجمہ بدایۃ المجتہد

اسلام زندگی کا دستور العمل ہے۔ اس نے ہر شعبہ زندگی کے متعلق ہدایات دی ہیں۔ اس لئے مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ ان ہدایات کا اپنی اپنی طاقت کے مطابق علم حاصل کریں۔ اس لئے ہمارے بزرگوں نے اسلامی ہدایات کی پوری پوری تفصیلات بیان کی ہیں تاکہ کسی مسلمان کے لئے کوئی بات مبہم اور انجانی نہ رہے۔ علم فقہ بھی اسی رنگ کی ایک کوشش ہے جس میں تفصیل سے بتایا گیا ہے کہ مسلمان کیا کریں اور کیا نہ کریں۔ فقہ کے ان اصولی مسائل کو ہسپانیہ کے مشہور فلسفی علامہ ابن رشد نے اپنی کتاب بدایۃ المجتہد میں بیان کیا ہے۔ بدایۃ المجتہد ایک علمی کارنامہ ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے پتہ لگتا ہے کہ ہمارے وہ بزرگ جنہوں نے علم فقہ کے متعلق کام کیا ہے۔ اسلامی احکام کے بیان کرنے میں کتنی محنت کرتے ہیں۔ اور کتنی گہرائیوں تک ان کی رسائی تھی۔ یہ عجیب و غریب اور دلچسپ کتاب اس قابل تھی کہ اس کے فائدہ کو عام کیا جاتا اور وہ لوگ جو عربی نہیں جانتے۔ لیکن اسلامی مسائل کا علم حاصل کرنے کا شوق رکھتے ہیں۔ ان کے لئے بھی اس کتاب کے مطالعہ کی کوئی صورت پیدا کی جاتی۔

ادارۃ المصنفین نے اردو دان احباب کے لئے اس مفید کام کو سرانجام دیا ہے۔ اور علامہ ابن رشد کی مذکورۃ الصدر کتاب کا سلیس عام فہم بامحاورہ ترجمہ شائع کرنیکا اہتمام کیا ہے۔

اس ترجمہ کے مطالعہ سے احباب جہاں یہ معلوم کر سکیں گے۔ کہ اسلام نے مختلف شعبہ ہائے زندگی کے متعلق کیا ہدایات دی ہیں۔ وہاں یہ واقفیت بھی حاصل کر سکیں گے کہ مختلف فقہا کی آراء میں جو اختلاف ہے۔ اس کی بنیاد کیا ہے۔ اور کس طرح ایک ہی چشمہ سے پانی پینے والے پوری دیانتداری کے باوجود باہم مختلف الرائے ہو سکتے ہیں۔ اور انسانی ذہن اپنے ماحول اور اپنے تمدن اور سماجی گرد و پیش سے متاثر ہو کر میدان تحقیق کی مختلف سمتوں میں کیوں اور کس طرح رواں دواں رہتا ہے۔

اس کے علاوہ انہیں یہ بھی پتہ چلے گا کہ تمدن کی مختلف حالتوں میں شریعت کے احکام میں کس حد تک رعایت رکھی گئی ہے۔ اور انسانی مجبوریوں کا کیونکر لحاظ کیا گیا ہے۔ غرض اس کتاب کا مطالعہ ہر جہت سے بہت دلچسپ اور نہایت ہی مفید ہوگا۔ ادارۃ المصنفین نے اس کتاب کا ترجمہ شائع کرنے سے علم کو عام کرنے کی قابل قدر کوشش کی ہے۔ اب احباب کا کام ہے کہ وہ اس کوشش سے کس حد تک فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ پہلے تو یہ عذر کر سکتے تھے کہ علم فقہ سے متعلق علمی کتابیں عربی میں ہیں اور ہم عربی سے ناواقف ہیں اسلئے ان سے استفادہ کیسے کر سکتے ہیں۔ اب یہ ان کا عذر باقی نہیں رہا۔ اگر احباب نے ادارۃ المصنفین کے اس کام کی حوصلہ افزائی کی اور اسے ہاتھوں ہاتھ لیا تو اس کتاب کے بقیہ حصوں کا ترجمہ جلد شائع کرانے میں ادارہ کے سامنے کوئی دقت باقی نہ رہے گی۔ اور ہم بجا طور پر توقع کریں گے کہ ادارہ اس مفید کام کو اسی پر ختم نہیں کرے گا۔ بلکہ اسلامی علوم کو عام کرنے کی مزید شاندار روایات قائم کرے گا۔ احباب کا یہ بے نظیر تعاون ادارہ کو بے نظیر علمی کام کرنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ ترجمہ کی یہ جلد خانگی زندگی یعنی نکاح و طلاق وغیرہ پر مشتمل ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ ترجمہ سلیس اور بامحاورہ ہو۔ حاشیہ پر بھی تشریحی نوٹ دیئے گئے ہیں۔ آیات اور احادیث کے ترجمہ کے ساتھ ان کے حوالے بھی درج کئے گئے ہیں۔ ان باتوں نے مل کر کتاب کی افادیت اور دلچسپی میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔

ملنے کا پتہ

ادارۃ المصنفین ربوہ

درخواست دعا

مجھے ۱۲ دسمبر سے نزلہ۔ زکام۔ کھانسی کی شکایت ہے۔ اور سردی سے روزانہ تپ ہو جاتا ہے۔ تپ بڑی شدت سے چڑھتا ہے۔ کمزوری بہت ہوگئی ہے۔

بزرگان سلسلہ احباب کرام اور درویشان قادیان سے ہمدردانہ دعا کی درخواست ہے

(۲) میرے پوتے سلیم الرحمن سلمہ اللہ تعالیٰ ابن شیخ لطف الرحمن صاحب بی اے لاہور کو گلوں کی تکلیف میں کمی ہے۔ جو بزرگان اور احباب کرام کی دعاؤں کا اثر ہے۔ اسکی صحت کاملہ کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

شیخ کظیم الرحمن دار الصدر۔ ربوہ

نارتھ ویسٹرن ریلوے — لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

(۱) زیر دستخطی کو مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ۲۹ دسمبر ۱۹۵۸ء کے دو بجے دن تک نظرثانی شدہ شیڈول ریٹ کے مطابق فی صدی نرخ کے سربمہر ٹنڈر برائے پیر و منبر یلی مقررہ فارموں پر (جو اس دفتر سے بحساب ایک روپیہ فی فارم تاریخ مذکور کے ایک بجے بعد دوپہر تک مل سکتے ہیں) مطلوب ہیں۔ آمدہ ٹنڈر اسی روز (۲۹ دسمبر ۱۹۵۸ء کو) دو بجے بعد دوپہر حاضرین کے سامنے کھولے جائیں گے۔

نوعیت کام	تخمینہ لاگت	زرضمانت	عرصہ تکمیل کام
(۱) لائلپور سانگلہ ہل سیکشن میں گگی سٹیشن پر معیار سوم کی سگنیلنگ کی فراہمی کے سلسلہ میں شمالی اور جنوبی کیبنوں کے کام کا تعمیری حصہ۔	۱۵۰۰۰/- روپے	۳۰۰/- روپے	تین ماہ

(۲) وہ ٹھیکیدار جن کے نام ڈویژن ہذا کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہیں ۲۵ دسمبر ۱۹۵۸ء سے قبل اپنے نام اس فہرست میں اپنی مالی پوزیشن اور سابقہ تجربہ کے متعلق سرٹیفکیٹ پیش کر کے درج کروا سکتے ہیں اور ٹنڈر پیش کر سکتے ہیں۔

(۳) مفصل شرائط و ہدایات اور نظرثانی شدہ شیڈول ریٹ اور تخمینہ ہائے لاگت وغیرہ میرے دفتر سے روزانہ کاروباری اوقات کے اندر ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ ادارہ ریلوے اس بات کا پابند نہیں کہ وہ کم سے کم ٹنڈر یا کوئی خاص ٹنڈر ضرور بالضرور منظور کرے۔ زرضمانت جناب ڈویژنل پے ماسٹر صاحب این ڈبلیو آر لاہور کے پاس ۲۹ دسمبر ۱۹۵۸ء سے قبل جمع کروا دینا ٹھیکیداروں کے لئے مفید ہوگا۔ ٹنڈروں میں پرسنٹیج ایبٹ کامل اعداد میں درج ہونا چاہئیے۔ کسور پر مشتمل نرخ قابل نامنظوری ہوں گے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی تصانیف کی اشاعت

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی تصانیف کی وسیع اشاعت کے پیش نظر اعلیٰ درجہ کے ٹائپ پر طبع کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ جو فی زمانہ بلاد اسلامیہ اور دیگر بیرونی ممالک کے ترقی یافتہ جدید طرز طباعت کے مطابق اور مقبول عام ہے۔ اب تک مندرجہ ذیل کتب شائع ہو چکی ہیں

تحفۂ بغداد قیمت ۸ / ر

الاستفتاء (مع فوٹو حضور اقدس و ڈاکٹر ایگزنڈر ڈوئی) ۶ / ر

التعلیم ترجمہ از کشتی نوح حصہ تعلیم ۔ ر

یہ کتب آپ کے لئے روحانی مائدہ۔ آپ کے احباب کے لئے بہترین تحفہ اور آپ کی لائبریری کی زینت ہیں۔

مینجنگ ڈائریکٹر اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

قرآن مجید مترجم

حضرت علامہ حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ کا سلیس اردو ترجمۃ القرآن اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کی زیر سرپرستی مکتبۃ اشاعۃ القرآن نے ۲۰×۳۰/۸ کے موزوں سائز میں اعلیٰ سفید کاغذ پر شائع کیا ہے۔ شروع میں مضامین قرآن پر ایک جامع انڈکس شامل کیا گیا ہے جس سے ہر خاص و عام کے لئے تراجم کی افادیت میں اضافہ ہو گیا ہے۔

مکتبۃ اشاعۃ القرآن گول بازار ربوہ (متصل نصرت آرٹ پریس) اور دفتر اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن کے علاوہ جلسہ سالانہ کے ایام میں ربوہ کے تمام کتب فروشوں سے مل سکے گا۔ ہدیہ آٹھ روپے صرف

مینجنگ ڈائریکٹر آر پیکو ربوہ ضلع جھنگ

سرخیلِ صحافت حضرت مولانا عبدالمجید سالک۔ "خالص عمدہ اور صاف ستھری دوائیں حاصل کرنے کے لئے طبیہ عجائب گھر بہترین مرکز ہے۔ ہر چیز بہتر سے بہتر دواخانوں سے بھی اونچا معیار رکھتی ہے"

جلسہ سالانہ ربوہ پر گول بازار میں طبیہ عجائب گھر کے سٹال سے مقبول دوائیں ملیں گی

ضروری اعلان

ہم مسرت سے اعلان کرتے ہیں کہ اس سال ۲۱ دسمبر سے جلسہ کے مسافروں کے لئے اڈا لاہور بیرون موچی دروازہ سے اسپیشل ٹائم نکالے جائیں گے

سالم بکنگ کیلئے ٹیلیفون نمبر ۶۰۹۷۷ لاہور اور نمبر ۲۴۳۵ سرگودہا فون کریں

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی

جلسہ سالانہ کے ایام میں

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ اپنی مطبوعات کی قیمتوں میں خاص رعایت دے گی

دوست اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں اور قومی سرمایہ سے قائم شدہ الشرکۃ الاسلامیہ سے کتب خریدیں

مینجنگ ڈائریکٹر

قرآن مجید معرّا

الشرکۃ الاسلامیہ نے ۲۲×۱۸/۸ سائز پر قرآن مجید معرّا شائع کر دیا ہے۔ سائز نہایت موزوں ہے رسم الخط نہایت اعلیٰ ہے۔ بچے بھی آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔ کتابت طباعت نہایت دیدہ زیب ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ آج ہی آرڈر ارسال کر کے حاصل کریں۔ ہدیہ صرف پانچ روپے۔ تھوک خریدنے والوں کو رعایت دی جائے گی۔

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ

نارتھ ویسٹرن ریلوے — لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن کے زون نمبر ۲ میں مختلف اسٹیشنوں پر سامان لادنے اتارنے اور اسے سنبھالنے کے ٹھیکے کے لئے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔

زون نمبر ۲

اسٹیشن گوجرانوالہ (بشمول گوجرانوالہ) تا لالہ موسیٰ (لالہ موسیٰ کو چھوڑ کر) وزیر آباد تا سیالکوٹ چھاؤنی جس میں یہ دونوں اسٹیشن بھی شامل ہیں۔ شاہدرہ باغ (Exclusive) تا قلعہ شیخوپورہ بشمول، قلعہ شیخوپورہ تا شورکوٹ روڈ (Exclusive) شورکوٹ روڈ (Exclusive) تا وزیر آباد براستہ لائلپور، سانگلہ ہل تا قلعہ شیخوپورہ چک جھمرہ تا جڑانوالہ (Exclusive) سیکشنز۔

ٹنڈر فارم مع نقول ڈرافٹ اگریمنٹ مشتمل بر شرائط و کوائف ٹھیکہ ۲۲ دسمبر ۱۹۵۸ء کے بعد دفتر ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کی کمرشل برانچ سے ایام کار میں سے کسی روز کاروباری اوقات کے دوران دس روپے اجرت ادا کرنے کے بعد حاصل کیا جا سکتا ہے یہ رقم واپس نہ ہو سکے گی۔

ٹنڈرز زیر دستخطی کے پاس ۵ جنوری ۱۹۵۹ء کے دو بجے بعد دوپہر تک ضرور پہنچ جانے چاہئیں۔ داخل کردہ ٹنڈرز ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر این ڈبلیو آر لاہور کے دفتر میں اسی روز اڑھائی بجے بعد دوپہر کھولے جائیں گے۔ ٹنڈر دہندگان کو اپنے کوائف اور مالی استحکام کے متعلق اپنے ٹنڈروں کے ہمراہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوگا۔ صرف وہ سرٹیفکیٹ ہی جو اس نوٹس کی اشاعت کے بعد جاری ہوا ہو تسلیم کیا جائے گا۔ زیر دستخطی اس حق کو محفوظ رکھتا ہے کہ وہ کسی قسم کے وجوہات بتائے بغیر کسی یا تمام ٹنڈروں کو مسترد کر دے وہ اس بات کا پابند نہیں ہے کہ ضرور کم سے کم لاگت کا ٹنڈر منظور کرے۔

نوٹ:- اگر کسی وجہ سے ۵ جنوری ۱۹۵۹ء کو تعطیل کا اعلان ہو جائے تو ٹنڈرز اگلے کام والے دن مقررہ وقت پر کھولے جائیں گے۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر لاہور)